بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمان عورت کا غیر مسلم عورت سے چیک اَپ کروانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ یو کے (U.k) میں خاتون جب چائلڈ لیبر (Child Labor) میں ہوتی ہے، تو عمومی طور پر ڈیلیوری کے لئے خاتون ڈاکٹر غیر مسلم ہوتی ہے، تو کیا ان حالات میں ایک مسلمان عورت غیر مسلم خاتون ڈاکٹر کے سامنے اپنا جسم ظاہر کر سکتی ہے؟

جواب

صورتِ مسئولہ میں کسی مسلمان خاتون کا غیر مسلم خاتون سے ڈیلیوری کروانا یا اس کے سامنے اپنے اَعضائے ستر کھولنا جائز نہیں ہے، کیونکہ مسلمان خاتون کا کافرہ عورت سے بھی اُسی طرح کا پردہ ہے جس طرح غیر مرد سے، یعنی جن اَعضاء کو اجنبی مرد کے سامنے کھولنا جائز نہیں وہ اَعضاء غیر مسلم خاتون کے سامنے کھولنا بھی جائز نہیں۔ ہاں اگر واقعتاً ایمر جنسی (Emergency) ہو جائے اور مسلمان دائی (Mid Wife) کی فراہمی ممکن نہ ہو، تو سخت مجبوری کی حالت میں کافِرہ سے یہ خدمت لی جا سکتی ہے۔

جو مسلمان ایسے ممالک میں رہتے ہیں اُن کو پہلے سے ایسے ہسپتال (Hospitals) ذِہن میں رکھنے چاہئیں جہاں مسلمان لیڈی ڈاکٹرز، نرسیں اور دائیاں دستیاب ہو جاتی ہوں، تاکہ بوقتِ ضرورت فوری طور پر اس ہسپتال میں جایا جائے اور کسی غیر مسلم کے سامنے اَعضائے عورت ظاہر کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ساجد عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: Book-188